پیغامِ بیداری

امتِ مسلمہ کے لیے نہایت اہم اور ضروری وظیفہ!

مسلمانو ! اٹھو بہرِ عمل تیار ہوجاؤ !

نہیں یہ وقت غفلت کا بس اب بیدار ہوجاؤ !

نفسانی وابلیسی، شیطانی اور دجالی چالوں سے بچیے!!!

نجس سینیٹائزر، عام حالت میں جبینوں اور نماز کی حالت میں مجوسیوں کے ساتھ مشابہت پیدا کرنے والا ماسک، مسجدوں میں پانچ نمازیوں اور عیدگاہوں میں پچاس نمازیوں کی تحدید، مزید برآں ان نمازیوں کے درمیان بھی فاصلہ اور پھر اب مجہول قسم کی ویکسین (جس کے نتائج کا علم و اندازہ اچھے اچھے ڈاکٹروں کو بھی نہیں ہے) پر اصرار و اجبار یہ سب ابلیسی و دجالی تجویزیں ہیں۔

انہیں اختیار کرنے سے مکمل اجتناب و احتراز کرنا شرعاً لازم اور عقلاً ضروری ہے؛ ورنہ کہیں احتیاط کے نام پر بے احتیاطی نہ ہو جائے اور ان تجویزوں کی تنفیذ ہم اپنے گھر، اپنی مسجدوں، مدرسوں، خانقاہوں اور اپنے مرکزوں میں نہ کر بیٹھیں؛ اگر واقعۃً یہ چیزیں خدانخواستہ مضر و مہلک ثابت ہوئیں، تو ان چیزوں کو اختیار کرلینے کے بعد کچھ نہ ہو سکے گا۔

عرب سے عجم تک شرک و کفر کے اڈے، فحاشی و بیہودگی کی منڈیاں، رقص و سرود اور شراب کے ٹھیکے، سینما خانے بلا روک ٹوک، بے دھڑک، دھڑلّے سے کھولے جارہے ہیں اور خانۂ کعبہ، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصی کو معطل و مقفل کرنے کی صورتیں اختیار کی جارہی ہیں۔ فَإِلَى اللهِ الْمُشْتَكىٰ!

اگر یہاں پر صدر و امیر، شیخ و پیر، سرپرستان و ارکان، ناظم و مہتمم، مفتی و قاضی، امام و منتظم بھی خلافِ سنت اور منافیٔ شریعت نظام کو مساجد و مدارس اور خوانق و مراکز میں خوش دلی سے نافذ کرتے رہیں گے، تو دنیا سے آخرت تک وہ بھی انہیں "مجوزین" کے ساتھ شمار و محشور ہوں گے۔ (أَعَاذَنَا اللهُ تَعَالىٰ)

حدیث شریف میں ہے: "مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ" (أخرجه أبو داود (4031) واللفظ له، وأحمد (5114) مطولاً)

شیخ الہندؒ کی جامع تشریح:

اس حدیث کے متعلق شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب دیوبندیؒ سے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے پوچھا کہ کسی قوم کے ساتھ کن امور میں "تَشَبُّہ" اختیار کرنا مراد ہے؟

حضرت مولانا دیوبندیؒ نے فرمایا کہ دین کے ہر امر میں "تَشَبُّہ" مراد ہے۔

یعنی وہ کسی قوم کے عقائد ہوں یا عبادات، ان کی معاشرت و رہن سہن ہو یا ان کے معاملات اور باطنی اخلاق و احوال وغیرہ ان سب میں اغیار سے قومی فرق و امتیاز لازم و ضروری ہے!

لمحۂ فکریہ!

امت مسلمہ کے دین وایمان اور اسلام واحسان کے تحفظ اور سنت وشریعت وطریقت کو باقی رکھنے کے چار مراکز ہیں:

۱ ...... مکان۔

۲ ...... مسجد۔

۳ ...... مدرسہ۔

۴ ...... خانقاہ۔

ان چاروں کو آباد رکھنے کے لیے دیندار والدین، ائمۂ مساجد، علمائے مدارس دینیہ اور بزرگانِ دین کی تعلیم وتربیت، دعا وتوجہ اور ہمت واستقامت کی قدم قدم پر سخت ضرورت ہے۔

ہمت مرداں مدد خدا!

مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِيْ فَلَه اَجْرُ مِأَةِ شُهِيْدٍ۔

(مشکوٰۃ المصابیح، الترغیب والترھیب)

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری امت کے بگڑنے کے وقت جس آدمی نے میری سنت کو دلیل بنایا (اسے مضبوطی سے پکڑا) اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

أَللّٰهُمَّ أَرِنَا الْحَقَّ حَقّاً وَ ارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَ أَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلاً وَ ارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ۔

أَللّٰهُمَّ أنْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ۔

أَللّٰهُمَّ أخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلِّمَ وَ لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ۔

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ۔

أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ۔

وَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ. (آمین)

مجوزہ: رہنمائے حق، فقیہ احناف حضرت مولانا مفتی مجد القدوس خبیب رومی صاحب دامت برکاتہم

مجلس ترجمانِ حق، الہند